از پروفیسر صاحب

مکرم ومحترم جناب شوکت علی قاسمی صاحب

ماشاءاللہ آپ بھی ایک محقق عالم ہیں اور مولانا مفتی محمد رضوان صاحب اور حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب بھی عالم ہیں ۔ آپ سے درخواست ہے جو بھی سوال آپ کو کرنا ہے۔ آپ مہربانی فرما کے مولانا مفتی محمد رضوان صاحب ادارہ غفران چاہ سلطان راولپنڈی والوں سے سوال جواب کریں، انہوں نے ایک مکمل کتاب مع دلائل کے آپ کی تسلی کے لئے تحریر کی تھی جو پرنٹ ہوئی، جس کے جواب میں آپ نے ایک مکمل کتاب لکھی۔ پھر اس کتاب کے بعد مولانا مفتی محمد رضوان صاحب نے اس کا جواب ایک مکمل کتاب کی شکل میں پرنٹ کر کے آپ کے تسلی کے لئے لکھی یہ سلسلہ شاید کئی ماہ تک چلتا رہا۔

مولانا مفتی محمد رضوان صاحب نے احادیث وقرآن شریف کے حوالوں سے اپنی کتاب کو مزین کیا۔ اس تمام لکھنے لکھانے کا کیا نتیجہ نکلا اس سے آپ بخوبی واقف ہیں۔ میں ایک ادنیٰ سا کالج کا پروفیسر ہوں اور بقول آپ کے یہ کالج کے پروفیسر اور سائنس دان کچھ جانتے نہیں اپنے خیالات کے تحفظ کی ان کو پرواہ ہے اللہ اور اس کے رسول کے احکامات کی پرواہ نہیں ہے اس لئے عرض خدمت یہ ہے کہ آپ مہربانی فرما کے مولانا مفتی محمد رضوان صاحب ادارہ غفران چاہ سلطان راولپنڈی والوں سے سوال جواب کریں یا حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب سے رجوع فرمالیں وہ ہی آپ کی تسلی کر سکیں گے۔ آئیندہ کے لئے خط وکتابت کے لئے معذرت

فقط وسلام احقر عبداللطیف

18 Dec. 2012

از شوکت علی قاسمی

محترم پروفیسر صاحب بعد سلام مسنون جواباً عرض ہے کہ:

آپ کے پاس اگر واقعی اس موضوع پر کچھ فرمانے کا نہیں، تو آپ نے اپنی تحریروں میں جو دعاوی کئے ہیں اور جو آپ کے نظریات ہیں، وہ کس بنیاد پر آپ نے کئے ہیں؟ یا ویسے سائنسدانوں کے اتباع میں تحریر فرما گئے ہو؟ نیز فرمایا جائے کہ مفتی رضوان صاحب تو ابھی ابھی اس موضوع پر تھوڑا بہت لکھ کر کافی عرصہ ہوا ہماری کتاب ''کشف السطور عن مافی کشف الغطاء بین السطور'' کے بعد اس موضوع پر تحریر فرمانا چھوڑ دیا ہے شاید ان کی علمی اور تحقیقی مصروفیات درمیان میں حائل ہوں، اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ تاہم آنجناب سے یہ سوال ہے کہ آپ نے اکابر بزرگوں سے رجوع کس بنیاد پر کروایا تھا؟ آپ ان بزرگوں کی رجوع کا سبب بنے ہیں نہ کہ مفتی رضوان صاحب۔ اب ان حقائق کو سامنے رکھ کر آپ کو جواب دینا پڑے گا، نہ کہ کسی اور کو۔ آپ اپنی تحریرات میں جو نظریات بیان کر چکے کیا آپ ان نظریات کے بلا دلیل قائل ہیں، جن کا آپ سے جواب نہیں بن رہا ہے؟ بڑا افسوس کا مقام ہے کہ دعویٰ تو ''تواتر'' کا کیا جا رہا ہے اور دلائل متواتر اور مشہور تو درکنار ''آحاد'' کے درجے میں بھی موجود نہیں۔

پھر صد افسوس ان اہل علم حضرات پر ہے جنہوں نے اس موضوع میں آپ کو اپنا مقتداء اعظم تسلیم کیا ہوا ہے۔ اب آپ کے اس خط کے بعد وہ حضرات کیا ارشاد فرمائیں گے، جب ان سے سوال کیا جاتا تو جواب میں آنجناب ہی کا نام نامی ملتا تھا؟ محترم اس فقیر کی اتنی لمبی چھوڑی مراسلت کا باعث بھی یہی بنا ہے کہ بہت سارے اہل علم نے رجوع کے لئے آنجناب کا اسمِ گرامی ارشاد فرمایا تھا۔ اب جب آپ سے مراسلت کا انجام یہی ہوا تو اب وہ حضرات کیا ارشاد فرمائیں گے؟ آپ نے مفتی رضوان صاحب اور شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد تقی صاحب مدظلہم کے بارے میں لکھا ہے ان دونوں کی تحریرات کا نہایت مختصر حصہ عرض کرتا ہوں:

مفتی رضوان صاحب تحریر فرماتے ہیں:

''لہٰذا اول طلوع صبح صادق کے کچھ لمحات بعد تک کاذب کے نظر آنے کا امکان ہوتا ہے جو تبیین فجر (نہ کہ تبیین خطِ فجر) پر ختم ہوتا ہے'' (کشف الغطاء، ص:۲۲۲)

اور آنجناب کو یہ علم ہونا چاہئے کہ محترم مفتی صاحب کے نزدیک ایک ''تبیین خط ابیض'' ہے، جو ۱۸ درجے پر واقع ہوتا ہے، جبکہ دوسرا ''تبیین فجر'' ہے، جو کہ ان کے نزدیک ۱۵ درجے پر واقع ہوجاتا ہے۔ چنانچہ مطلب یہ ہوا کہ موصوف کے نزدیک صبح کاذب ۱۵ درجے پر ہی ختم ہوجاتی ہے۔ فرماتے ہیں ____ ''جو تبیین فجر (نہ کہ تبیین خطِ فجر) پر ختم ہوتا ہے'' ____ الحمدللہ اس سے تو قائلین 15 کا مدعا ثابت ہوگیا۔

کوئی یہ نہ کہے کہ یہ سہواً ہوا ہے کیونکہ اگلے صفحے پر یہ مضمون دہرایا گیا ہے: ''دوسرے کاذب کی روشنی کا بعض اوقات ابتدائے طلوع صبح صادق کے کچھ بعد تک نظر آنے کا امکان ہے، اور فنی اعتبار سے بھی بروجی روشنی میں یہ امکان موجود ہے، کما مر''...................... (کشف الغطاء، ص: ۲۲۴)

کیا اسلامی دنیا میں کوئی شخص اس نظریے کا قائل ہوسکتا ہے کہ صبح صادق طلوع ہوچکی ہو اور ابھی کافی دیر (یعنی تین درجے یا کم وبیش ۱۵ تا ۲۰ منٹ تک) صبح کاذب بھی موجود ہو گویا کہ صبح کاذب کے غائب ہونے سے ۱۵، ۲۰ منٹ قبل صبح صادق طلوع ہوجاتی ہے۔ کیا آپ اس نظریے کو تسلیم کرتے ہیں کہ بروجی روشنی کے ختم ہونے سے پہلے بھی کبھی کبھی صبح صادق طلوع ہوجاتی ہے؟؟؟ مگر سوال ہوگا کہ دن رات کے احکام بیک وقت کیسے نافذ کئے جائیں گے؟

حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب تحریر فرماتے ہیں:

Keeping in mind, the practice in Ramadhan in Darul Uloom Karachi is that Suhoor ends at 18 degrees whilst the Adhan of Fajr is called out at after the sun reaches 15 degrees below the horizon. This is done on the basis of " IHTIAT " so as to enable practice on both the views of 18 and 15 degrees.

آپ نے خط میں ان حضرات کا حوالہ دیا ہے نا؟ اب آپ ہی فرمائیں کہ کونسی بات درست ہے؟ آپ کس پر عمل کرسکتے ہیں؟

احقر نے جو خطوط آنجناب کی خدمت میں پہنچادئے ہیں ان کی کاپیاں مفتی رضوان صاحب کے پاس بھی جاچکی ہیں انہیں ایک شرعی مسئلے کی خاطر خود جواب تحریر فرمانا چاہئے تھا، نہیں تو آپ انہیں بتادیں کہ وہ یہ سعادت حاصل کریں۔ جبکہ ان کی تحقیقات کی ایک جھلک اوپر احقر نے دکھا دیا ہے۔

احقر پچھلے سوالات کو یکجا کرکے ارسال کررہا ہے، اگر آپ چاہتے ہیں تو آپ ہی مفتی رضوان صاحب کی خدمت میں بھیج کر جوابات تحریر کروادیں، شکریہ

سوال(۱): آنجناب سے سوال ہے کہ علماء علم ہیئت نے ظل مخروطی کے (سمت الرأس سے بجانب غرب) میلان کے نتیجے میں جس روشنی کے ظہور کو صبح کاذب کہا ہے، یہ کس روشنی کی بات ہورہی ہے؟

سوال(۲): کیا یہ بروجی روشنی ہے جسے آپ حضرات صبح کاذب کہتے ہیں یا یہ کہیں اس حد فاصل کا تذکرہ تو نہیں جسے آپ نے صبح صادق قرار دیا ہے۔ کیونکہ اس سے قبل ظل مخروطی کی شکل میں مکمل اندھیرا اور اس کے بعد شعاع الشمس کے ورود کی صورت میں تا طلوع آفتاب روشنی ہی روشنی ہوتی ہے۔ اور دآپ نے بھی اپنی صبح صادق کا یہی نقشہ کھینچا ہے۔ کہ اس سے قبل مکمل اندھیرا ہوتا ہے؟

سوال(۳): جب آپ کے نزدیک بروجی روشنی بھیڑئے کی دم جیسی ہے، تو فقہاء کرام نے کذنب السرحان کے لئے اس کے طول کے علاوہ جو دوسری وجہ لکھی ہے وَالثَّانِی أَنَّ ضَوْءَہٗ یَکُوْنُ فِی الْأَعْلَی دُوْنَ الْأَسْفَلِ (یعنی اس کی روشنی نیچے سے کم اور اوپر زیادہ ہوگی اسی طرح فقہاء کرام نے بالاتفاق لکھا ہے کہ کاذب کی روشنی اور افق شرقی کے درمیان افق پر اندھیرا ہوتا ہے) آپ نے جو تصاویر بھیجی ہیں اس میں کونسی تصویر ایسی ہے جس میں افق پر اندھیرا ہو؟

سوال(۴): سوال یہ ہے کہ بروجی روشنی کے اختتام کے حوالے سے آپ کے بیان میں تضاد کیوں ہے کبھی آپ بروجی روشنی اور فلکی فلق کے درمیان اچھا خاصا وقفہ بتارہے ہیں اور کبھی آپ اسے فلکی فلق کی روشنی میں ضم کرتے نظر آرہے ہوتے ہیں؟

سوال(۵) اور آپ کے محقق حضرت مفتی رضوان صاحب تو بروجی روشنی کو صبح صادق کے بعد بھی دکھا رہے ہیں کیا ان کی بات آپ تسلیم کرتے ہیں؟

سوال(۶) آنجناب نے احقر کا مشاہدہ قطع وبرید کرکے کیوں پیش کیا؟اور پھراس پر اللہ کے شکرادا کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہوگی؟

سوال(۷) جو شخص اپنی تحقیق میں خلاف واقع امور کا ارتکاب کرے یا حقائق کو قطع وبرید کے ساتھ پیش کرے، محققین کے نزدیک اس کام کی حیثیت کیا ہے؟

سوال(۸) آپ نے ایک خط میں حقیقت کا ساتھ دینے کا وعدہ کرکے تحریر فرمایا ہے:

''ان (اکابر) حضرات کی تحریر سے یہ بات عیاں ہے کہ ان حضران کو اس وقت کا مشاہدہ کرایا گیا تھا جب سورج زیرافق 15 درجہ پر تھا۔۔۔ کاش ان حضرات کو اس وقت کا بھی مشاہدہ کرادیا جاتا جب سورج 18 درجہ زیرافق پر تھا۔ اس سے قطعی بات واضح ہوجاتی۔ کہ صبح صادق 15 پر۔یا۔18 درجہ پر کس پر نمودار ہوتی ہے۔ مگر وہاں تو قصہ ہی دوسرا تھا۔۔ زیرافق 18 درجہ کے لمحہ کو یہ خیال کرتے ہوئے کہ یہ تو صبح کاذب کا وقت ہے اس کے مشاہدہ کی کیا ضرورت ہے۔ اس لمحہ کو قطعی نظرانداز کیا گیا۔ اور مشاہدہ کی ضرورت تک محسوس نہیں کی گئی۔۔۔حالانکہ یہی وہ وقت ہے جب صبح صادق نمودار ہوتی ہے۔۔۔بات دراصل یہ ہے کہ ان گیارہ علماء کرام کی جماعت کو اندازہ ہی نہیں تھا کہ یہ 15 درجہ اور 18 درجے کا کیا چکر ہے۔ یہ حضرات ان فنی باتوں سے بھی قطعی ناواقف تھے۔۔۔ اور نا ہی ان حضرات کو معلوم تھا کہ یہ مقدمہ بن جائے گا اگر مشاہدہ میں یہ گیارہ علماء کرام کی جماعت زیرافق 18 درجہ کے لمحہ کا مشاہدہ کرلیتے اور اس لمحہ پر صبح کاذب کا مشاہدہ کرکے ایک بیان بھی دے دیتے تو مزید کسی وضاحت کی قطعی ضرورت نہیں تھی مگر واللہ عالم کیوں اس کے مشاہدہ کی طرف رخ بھی نہ کیا''

یہ آنجناب کی طرف سے اس فقیر کے نام ذی الحجہ 1426ھ کو ارسال کردہ خط کا اقتباس ہے، اس میں آنجناب نے دو باتوں کے ثبوت سے اس تنازعہ کا خاتمہ مشروط قراردے دیا: (ا) بزرگوں کا مشاہدہ 15 درجے یا 18 درجے سے پہلے ثابت کیا جائے۔ (۲) پھر مشاہدے میں وہ حضرات 18 درجے کے وقت میں صبح کاذب اعلان فرمائیں۔ اب ذیل میں احسن الفتاویٰ سے ان بزرگوں کا مشاہدہ ملاحظہ فرمائیں۔

☆ ''۱۲ جون، صبح کو تقریباً 3:30 بجے میدان میں سب حضرات پہنچ گئے اس وقت افق پر مشرق پر کسی قسم کی روشنی نہیں تھی ٹھیک 4 بجے افق پر مخروطی طوالی روشنی نمودار ہوئی جسکو سب نے دیکھ کر صبح کاذب قرار دیا اور اس کے 17 منٹ بعد یعنی 4:17 پر صبح صادق واضح طور پر مشاہدہ کی گئی اسی پر سب کا اتفاق رہا۔ طلوع آفتاب 5:35 منٹ پر ہوا۔

☆ ۱۳ جون، آج کراچی میں کورنگی سوکواٹر کے قریب مشرقی ساحل سمندر پر جاکر مشاہدہ کی کوشش کی گئی جس میں مفتی رشید احمد صاحب، مولانا محی الدین صاحب، مولانا عاشق الٰہی صاحب، مولوی محمد علی صاحب، مولانا محمد رفیع صاحب اور احقر محمد شفیع شامل تھے۔ اتنا سب نے محسوس کیا کہ 4:11 جو وقت صبح صادق قدیم نقشوں میں آج کی تاریخ کا لکھا ہوا ہے اس وقت کسی قسم کی روشنی افق پر نہیں تھی۔ اس کے بعد وہ روشنی جس کو صبح کاذب کہا جاسکتا ہے شروع ہوئی، پھر اس کے بعد صبح صادق کی معترضاً پھیلنے والی روشنی سامنے آئی۔'' (احسن الفتاویٰ ج ۲، ص ۱۷۶)

اب آنجناب فرمائیے گا کیا اس میں پرانے نقشوں کے مطابق صبح صادق کے وقت میں بزرگوں نے صبح کاذب کا اعلان نہیں فرمایا ہے...؟. تو پھر جناب کی مذکورہ بالا تحریر کی بنیاد پر اب آنجناب پر رجوع لازم نہیں ٹھہرا۔۔۔؟؟؟

سوال(۹) آپ لکھتے ہیں کہ: ''کل تک پندرہ درجے کے ماننے والے کہتے تھے 18 درجے پر مکمل اندھیرا ہوتا ہے تاریکی چھائی ہوئی ہوتی ہے'' مگر ہم نے قدیم وجدید دونوں ماہرین فن کے حوالوں کی موجودگی میں جو دعویٰ کیا ہے وہ یہ ہے کہ **18 درجے سے پہلے** مکمل اندھیرا ہوتا ہے، **نہ کہ 18 درجے کے وقت**۔ اس اندھیرے کے بعد پہلی روشنی جو نکلتی ہے یہ 18 درجے کے وقت میں ظاہر ہوتی ہے جسے باتفاق قدیم مسلمان ماہرین نے صبح کاذب قرار دیا ہے۔ لیکن آپ نے ہماری طرف 18 درجے سے **پہلے کی بجائے بعد** والی بات منسوب کردی۔ اس کا ثبوت آپ کہاں سے پیش کریں گے؟

سوال(۱۰) کراچی والوں کے جدید مشاہدات میں کون سا مشاہدہ ایسا ہے جس میں افق شرقی پر بادل یا کم ازکم گردوغبار نہ پایا گیا ہو؟ نشاندہی فرماکر ان کی تعداد تحریر فرمائیں۔

سوال(۱۱): اگر واقعی 18 درجے پر عمل متواتر ہے اور زمانہ قدیم سے برصغیر میں مستعمل تھے تو دارالعلوم دیوبند کے مفتی حضرت محمود الحسن گنگوہیؒ نے اس کے مطابق نقشہ کیوں مرتب نہیں فرمایا؟ اور مزید یہ کہ دارالعلوم دیوبند کے دیگر علماء اور کمیٹی نے آپ کو 18 درجے کی نشاندہی کیوں نہیں فرمائی؟

سوال(۱۲) شیخ الاسلام حضرت مفتی محمد تقی صاحب دامت برکاتھم نے جب احتیاط کے پیش نظر اختتام سحری 18 پر اور ازان فجر 15 پر تحریر فرمایا ہے تو حضرت کا فیصلہ

آپ قبول کر کے احتیاط پر مبنی مستقل نقشہ کیوں شائع نہیں کرتے؟ نیز بتایئے وہ کونسی شرعی رکاوٹیں درمیان میں حائل ہیں جو آپ کو اس طرح نہ کرنے دے رہی ہیں؟

سوال (۱۳) سوال یہ ہے کہ آپ کے دھوکے کا ذکر (یعنی کاذب کو دھوکے سے صادق سمجھنا) تو احادیث مبارکہ میں آیا ہوا ہے۔ جس کی وجہ ہمارے موقف کو کسی درجے میں تقویت مل سکتی ہے۔ مگر بقول آنجناب ہمارے دھوکے کا ذکر (یعنی صبح صادق سے دھوکہ لگنا) کس روایت وغیرہ میں آیا ہوا ہے، جس کی وجہ سے بدرجہ امکان آپ کا دعویٰ بھی درست ہو سکے؟ گویا احادیث کی روشنی میں .... ایک آدمی صبح کاذب کو صادق سمجھ کر دھوکہ کھا سکتا ہے، مگر صبح صادق کو دیکھ کر کاذب سمجھ کر دھوکہ کسی طرح بھی نہیں کھایا جاسکتا۔

سوال (۱۴) احقر نے عرض کیا تھا کہ:

بحث کی ڈائرکشن ذاتیات اور غیر ضروری موضوعات سے تبدیل کرتے ہوئے اصل علمی اور تحقیقی منہج پر لانے کی کوشش کیجئے، تاکہ مسلمانوں کے سامنے حقائق (تو آچکے مگر یہ کہ) مزید پختہ ہو جائے۔ جس کے لئے ضروری ہے کہ آپ ان سوالات کے جوابات تحریر فرمائیں جو کہ احقر نے پچھلے خطوط میں خدمت میں ارسال کر دئے ہیں ------۔ اس کے جواب میں حسب عادت پھر اصل موضوع کو چھوڑ غیر متعلقہ مندرجہ ذیل خط کیوں ارسال کیا؟

"مکرم و محترم جناب حضرت شوکت علی قاسمی صاحب۔ حدیث شریف کے مطابق ہمیں اپنے عالم کی قدر و منزلت کا حکم ہے۔ احقر جناب سے کسی بھی دل آزاری کی معذرت چاہتا ہے اللہ کے واسطے معاف فرمادیں۔ فقط والسلام"

سوال (۱۵) جب آپ کی خدمت میں پھر عرض کیا گیا کہ بات تب بنے گی جب آپ پچھلے خطوط کو مدنظر رکھ کر اٹھائے گئے سوالات کے جوابات تحریر فرمائیں، اور وہ سوالات آپ ہی کی تحریرات سے نکلے تھے نیز وہ آپ ہی کے بیان کردہ نظریات سے متصادم تھے لہٰذا اصولی طور پر ان کو ثابت کرنا اور ان کے خلاف اشکالات کو آپ ہی نے رفع کرنا ہے تو پھر آپ نے اپنی باتوں کے دفاع مفتی رضوان صاحب کے اوپر کیوں ڈال دیا؟

سوال (۱۶) اور اس حقیقت سے بھی کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ اکابر کے رجوع کا باعث آپ کی ذات محترم ہے تو پھر ان تمام اشکالات کا ازالہ آپ ہی کے ذمہ ہوگا جو اس موضوع پر وارد ہوتے ہیں، نہ کہ کوئی اور مفتی اس کو حل کرے گا۔

تاہم اگر آپ ان سوالات کو 18 والے علمبرداروں میں سے کسی کے پاس بھی ارسال کرنا چاہتے ہیں تو ایسا ہی کیجئے مگر ان سوالات کو حل کرنا بہرحال ضروری ہے۔ نیز جن کے پاس بھی بھیجیں گے تو پچھلی مراسلت ضرور ارسال کیجئے، تاکہ ان پر پوری صورت حال واضح ہو کر جواب دینے میں آسانی ہو۔

نوٹ: پچھلی تمام مراسلت کے اندر متعدد سوالات اور بھی درج ہیں جن کے جوابات آنجناب کے ذمے کافی عرصہ سے باقی ہیں، اس حوالے سے آنجناب (یا سوالات کے جوابات دینے والے) کی خدمت گزارش ہے کہ انہیں بھی زیر غور لائیں تاکہ مسئلہ مزید واضح ہو جائے۔

والسلام

شوکت علی قاسمی

ادارہ فرقان صوابی، ۲۲ دسمبر، ۲۰۱۲ء